

ہر جگہ ہوتا ہے دیدار کوئی دیکھے تو
ہیں ہر اک شکل میں سرکار کوئی دیکھے تو

دل ہی ہے جلوہ گہے یار کوئی دیکھے تو
آنکھیں ہیں روزن دیوار کوئی دیکھے تو

کھل گیا پردہ اسرار کوئی دیکھے تو
نظر آنے لگا دلدار کوئی دیکھے تو
نحن اقرب ہی پہ موقوف نہیں دید تیری
تُو تو ہر جا ہے نمودار کوئی دیکھے تو

سن کے نالے میرے فرماتے ہیں خاموش کرو
کون رویا پس دیوار کوئی دیکھے تو

پردہ محمل جانان کا مزا آتا ہے
تھام کر دامن کہسار کوئی دیکھے تو

حرم و دیر میں روپوش جو تھا پردہ نشین
پھر رہا ہے سر بازار کوئی دیکھے تو

نگہ مست نے ساقی تیری بے شیشہ و جام
کردیا ہے ہمیں سرشار کوئی دیکھے تو

ثم وجہُ اللہ پڑھا جب تو ہوا یہ معلوم
کہ ہے ہر سُورخ دلدار کوئی دیکھے تو

ہر طرف کعبہ عشاق ہے سجدہ کے لئے
ہے ہر اک در در دلدار کوئی دیکھے تو

بامِ دلدار کا زینہ ہے یہ دار اے بیدم

دے کے سر چڑھ کے سردار کوئی دیکھے تو